جسونت سنگھ

میری ماں نے جو کچھ کھویا وہ اس پر آنسو بہاتی رہی

جی، میرا خیال ہے کہ میرے والد، ان کے بھائی اور دیگر افراد نے کینال پارک لاہور میں جو گھر تعمیر کئے اِس کے لئے انھوں نے سخت محنت کی۔ اِس قدر محنت کے بعد سب کُچھ کھو دینا اُن کے لیے بہت بڑا صدمہ تھا۔ ہمارے بزرگوں کے مقابلے میں ہمارے لئے شاید یہ بڑا صدمہ نہیں ہوسکتا۔ میری ماں کے لیے یہ بہت بڑا صدمہ تھا وہ اسی وجہ سے بیمار پڑ گئیں کہ اس نے اپنا سب کُچھ کیسے کھو دیا۔

مجھے یاد ہے کہ ہمارے کمرے میں بڑی سی شیلف تھی جس پر ٹرنک رکھے ہوئے تھے، جن میں گھر کا سارا قیمتی سامان بھرا ہوتا تھا۔ میری ماں ان چیزوں کو یاد کرکے روتی تھی۔ ہم چونکہ بہت کم عُمر تھے لہذا ہمیں شاید اس کا اِتنا دُکھ کا نہیں تھا۔

میری بہن 16 سال کی تھی کہ میرے باپ نے مناسب رشتہ دیکھ کر اس کی شادی کردی۔ وہ بیکانیر میں بیاہی گئی یہ 30 جنوری تھی جب مہاتما گاندھی کو گولی ماری گئی اور وہ ہلاک ہوگئے۔ شادی کے روز بینڈ باجا بج رہا تھا کہ کسی نے آکر بتایا کہ مہاتما گاندھی گولی لگنے سے ہلاک ہوگئے۔ سب ایکدم خاموش ہوگئے۔ وقت کا دھارا بہہ رہا تھا اور ہم اپنے آپ کو خوش رکھنے کے لئے کام میں مصروف رہے۔ یہ تو اب ہم کو پتہ چلا کہ جناح، نہرو اُس کا باپ موتی لال نہرو اور مہاتما گاندھی کون تھے؟ یہ سارے پسندیدہ اور منتخب شُدہ لوگ تھے ان میں اُودھم سنگھ اور بھگت سنگھ نے جو کردار ادا کیا اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی ہندوستان کی عظیم آزادی کا پھل اُنہیں نہیں مِلا۔ وہ اپنی سوچ کے اعتبار سے ایک طرف تھے اور اُنھوں نے بدلہ اور انتقام لیا، خاص طور پر امرتسر میں جو گولی چلی، وہ کس طرح سُولی پر جُھول گئے وہ آزادی کے متوالے تھے۔

مجھے یہ جان کر سخت حیرت ہوئی کہ سبھاش چندر بوس نے گاندھی اور نہرو کو سخت وقت دیا۔ وہ جاپانیوں کے ساتھ تھا۔ لوگ خوفزدہ تھے کہ برطانوی راج کے بجائے جاپانی راج نہ آجائے۔ کیونکہ وہ اُن کی مدد حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا تو وہ، یعنی جاپانی یقیناً اس کے بدلے میں کُچھ ضرور لیتے۔

ہم ہمیشہ اسکُول میں بحث کرتے تھے کہ جاپانی زیادہ خوفناک ہیں یا برطانوی؟؟؟؟.....